Arabic Semester-1/CC-4 Dr. Shabnam Fatma

Zimmatul Malik

ذمۃ الملک

اور نہ اسکی رائے ہماری رائے کے برابر ہے۔ ہم
لوگ شیر کو اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ اس
کو کھا جائے اور ہمیں اسکا گوشت کھلائے۔ دوسری
نے کہا کہ ہم لوگ اس بات کا ذکر شیر سے
نہیں کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس نے اونٹ کو امن
دے رکھا ہے اور وہ اسکے ذمہ داری میں ہے۔ تب
کوّے نے کہا کہ تم لوگ اپنی جگہ رہو مجھ کو
اور شیر کو چھوڑ دو۔ تب کوّا شیر کے پاس
گیا۔ تب اس نے اسکو دیکھا۔ شیر نے اس سے
پوچھا کیا تمہیں کوئی چیز حاصل ہوئی؟

Scanned with CamScanner

اور کیا تم نے کسی چیز کو دیکھا تب اس نے کہا

کہ بیماری بھوک کی وجہ سے نظر کمزور ہو گئی ہے۔

لیکن ہم لوگ شکار پر نظر دوڑا رہے ہیں۔ اور ہم

لوگ آپ کی رائے سے متفق ہیں۔ جب آپ کو

شکار ملے گا تب ہم لوگ بھی خوشحال ہو گے۔

شیر نے کہا وہ کس طرح تو کوے نے کہا کہ

وہ اونٹ گھاس کھاتا ہے اور ہم لوگوں کے

سامنے زمین پر لوٹتا ہے۔ یہ بہت غلط حرکت ہے۔

تب شیر غصے میں ہوا اور اس نے کہا افسوس

تم پر۔ تم نے کیا غلط بات کہی۔ تم مجھے اپنی

رائے سے دور کر دینا چاہتے ہو۔ اور وفاداری

اور رحمت سے دور کر دینا چاہتے ہو۔

(Cont)